سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ

پارہ 15

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ

پاک ہے وہ جو

اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا

لے گیا اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں

مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

مسجدِ حرام سے

اِلَی

طرف

الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا

مسجدِ اقصیٰ کے

الَّذِیۡ

وہ جو

بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ

برکت دی ہم نے اس کے اردگرد کو

لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا

تاکہ ہم دکھائیں اسے اپنی نشانیوں میں سے

اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ

بے شک وہ وہی ہے خوب سننے والا خوب دیکھنے والا

اسراء اور معراج

آپؐ کو ایک رات میں مسجدِ حرام سے مسجد اقصیٰ
اور پھر آسمانوں تک لے جایا گیا

تحائف

- نماز
- سورہ البقرہ کی آخری آیات

- فرشتوں نے حجامہ کروانے کا پیغام اُمت کے لئے دیا

- ابراہیمؑ نے تسبیحات کے ذریعے جنت میں درخت لگانے کا پیغام اُمت کے لئے دیا

تَبْذِيرًا

- ضرورت میں بھی حد سے زیادہ خرچ کرنا
- ناجائز پر خرچ کرنا

الْمُبَذِّرِينَ

- مال ضائع کرنے والے لوگ ناپسندیدہ ہیں
- ایسا کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں

آپؐ نے فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے لئے تین باتیں پسند نہیں کرتا:
ادھر ادھر کی فضول باتیں کرنا
مال کو ضائع کرنا
بکثرت سوال کرنا"

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا

(11)

بے زاری کی حالت میں بددعا دینا

بدعا کرنے والے لوگوں کی مذمت

والد کی اولاد کے خلاف بددعا قبول ہونا

قبولیت کے وقت میں دی گئی بددعا کا قبول ہو جانا

فرشتوں کا دعاؤں پر آمین کہنا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ پر خیر ہی کی دعا کیا کرو بے شک فرشتے تمہاری بات پر آمین کہتے ہیں

صحیح مسلم:2169

والدین سے حسنِ سلوک

ان کی خدمت کرنا

ان سے نرم گفتگو کرنا

ان کے لئے دعا کرنا

والدین کو کلمہ "اُف" کہنے کی بھی ممانعت

بڑھاپے میں والدین کو ستانے والا جنت سے محروم

والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا

والدین کو رلانا کبیرہ گناہ ہے

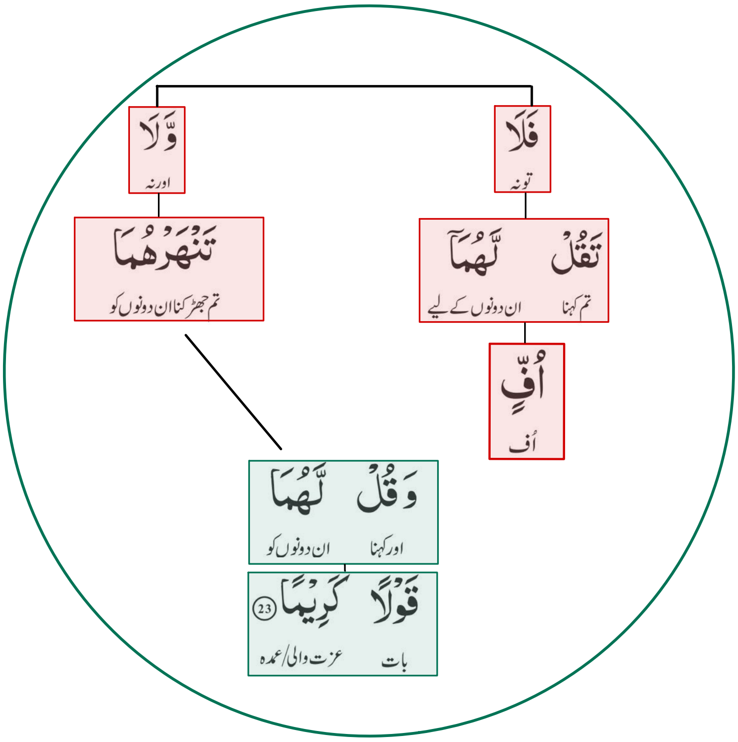

وَقَضٰى	اور فیصلہ کر دیا ہے
رَبُّكَ	آپ کے رب نے
اَلَّا	کہ نہ
تَعْبُدُوْٓا	تم عبادت کرو
اِلَّآ	مگر
اِيَّاهُ	صرف اسی کی
وَبِالْوَالِدَيْنِ	اور ساتھ والدین کے
اِحْسَانًا	احسان کرنا
اِمَّا	اگر
يَبْلُغَنَّ	وہ پہنچیں
عِنْدَكَ	تیرے پاس
الْكِبَرَ	بڑھاپے کو
اَحَدُهُمَآ	ان دونوں میں سے ایک
اَوْ	یا
كِلٰهُمَا	وہ دونوں
فَلَا	تو نہ
تَقُلْ	تم کہنا
لَّهُمَآ	ان دونوں کے لیے
اُفٍّ	اُف
وَّلَا	اور نہ
تَنْهَرْهُمَا	تم جھڑکنا ان دونوں کو
وَقُلْ	اور کہنا
لَّهُمَا	ان دونوں کو
قَوْلًا	بات
كَرِيْمًا	عزت والی/عمدہ

جنت ماں اور باپ دونوں کے قدموں کے نیچے ہے

ماں حسن سلوک کی زیادہ مستحق

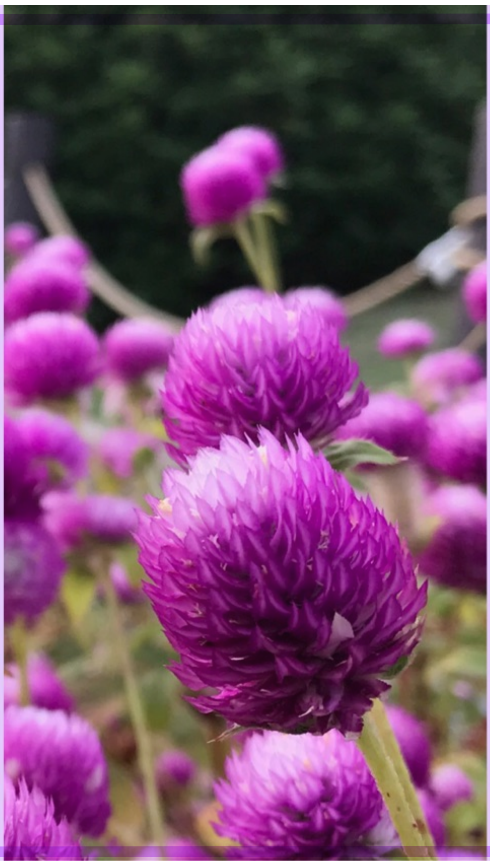

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اے میرے رب! ان دونوں (والدین) پر رحم فرما،
جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

© Alhuda International

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی نہ جنت میں داخل ہوں گے اور نہ ہی قیامت کے دن اللہ ان پر نظر فرمائے گا، والدین کا نافرمان، مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورت اور دیوث

مسند أحمد:6180

وَلَا تَقْفُ
اور نہ — تم پیچھے پڑو

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ
اس کے جو — نہیں — تمہیں — اس کا — کوئی علم

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
بے شک — کان — اور آنکھ — اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ
ہر ایک — ان میں سے — ہے

عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿36﴾
اس کے بارے میں — سوال کیا جانے والا

قتادہ کہتے ہیں۔۔۔
یہ نہ کہو میں نے دیکھا ہے حالانکہ تم نے دیکھا نہ ہو۔
اور یہ کہ میں نے سنا ہے حالانکہ تم نے سنا نہ ہو۔
اور یہ کہ میں جانتا ہوں حالانکہ تم جانتے نہ ہو۔
کیونکہ ان سب باتوں کے بارے میں اللہ پوچھے گا۔[ابن کثیر]

دل کے بعض خیال بھی گناہ ہیں

اپنے اعضاء کو اللہ کی اطاعت میں لگانا

وَلَا	تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا
اور نہ	تم چلو	زمین میں	اتراتے ہوئے

اِنَّكَ
بے شک تم

لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ
ہرگز نہیں	تم پھاڑ سکتے	زمین کو

وَلَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا (37)
اور ہرگز نہیں	تم پہنچ سکتے	پہاڑوں کو	لمبائی میں

عباد الرحمن کی چال کی صفت — معتدل چال چلنا

اتراتے ہوئے اکڑ کر چلنے کی ممانعت — متکبرانہ چال کی ممانعت

رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھے یا اپنی چال میں متکبرانہ چال کو جگہ دے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہو گا۔ مسند احمد: 5995

وَاسْتَفْزِزْ
اور بہکا لے

مِنْهُمْ	اسْتَطَعْتَ	مَنِ
ان میں سے	استطاعت رکھتا ہے تو	جسے

بِصَوْتِكَ
ساتھ اپنی آواز کے

عَلَيْهِمْ	وَأَجْلِبْ
ان پر	اور چڑھا لا

وَرَجِلِكَ	بِخَيْلِكَ
اور پیادے اپنے	سوار اپنے

وَشَارِكْهُمْ
اور شریک ہو جا ان کا

وَعِدْهُمْ	وَالْأَوْلَادِ	فِي الْأَمْوَالِ
اور وعدہ کر ان سے	اور اولاد میں	مالوں میں

الشَّيْطٰنُ	يَعِدُهُمُ	وَمَا
شیطان	وعدہ کرتا ان سے	اور نہیں

غُرُورًا ﴿64﴾	إِلَّا
دھوکے کا	مگر

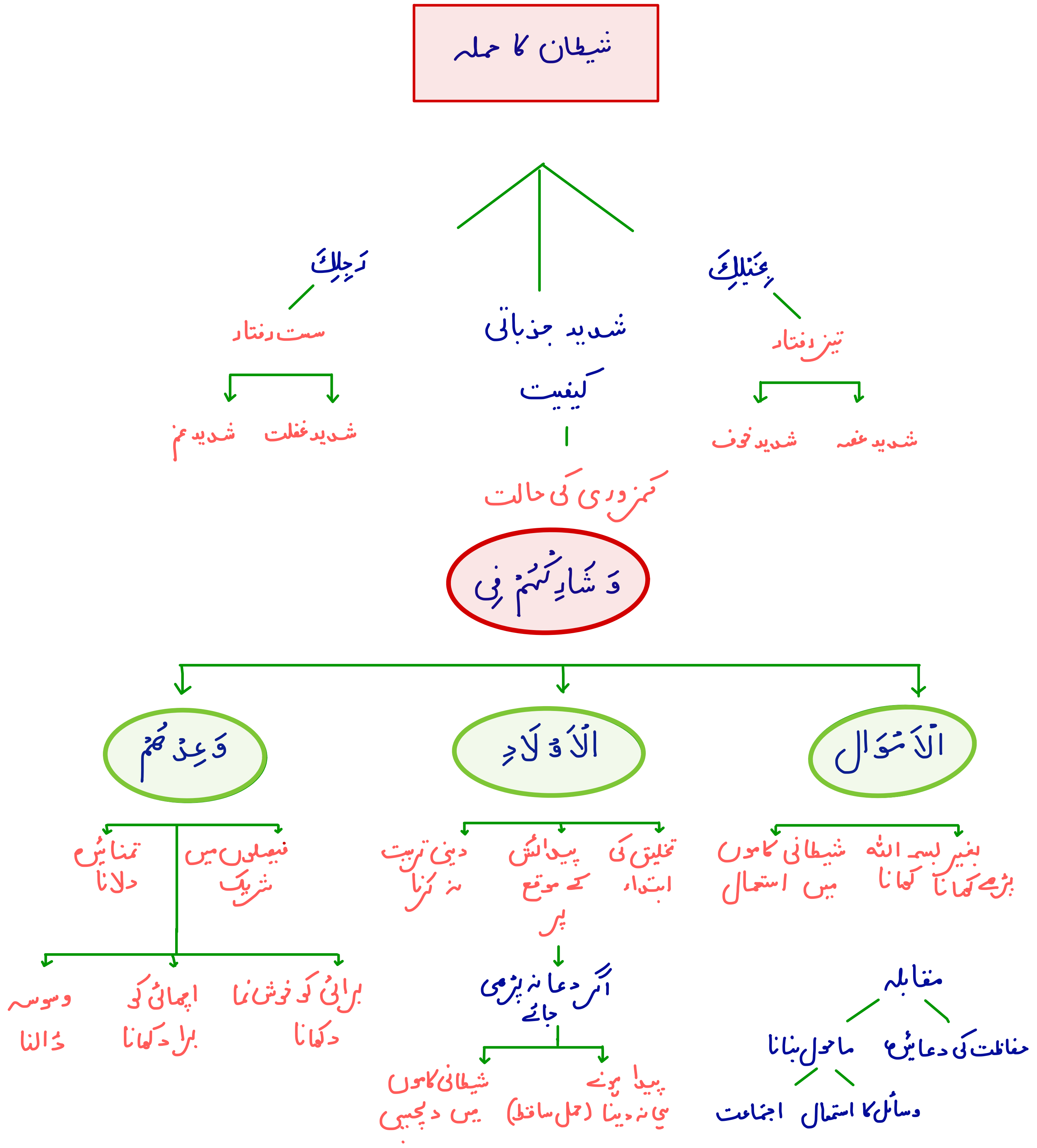

شیطان کا حملہ
بِخَيْلِكَ
تیز رفتار
شدید غصہ
شدید خوف
شدید جذباتی کیفیت
کمزوری کی حالت
رَجِلِكَ
سست رفتار
شدید غفلت
شدید غم
وَ شَارِكْهُمْ فِی
الْأَمْوَالِ
بغیر بسم اللہ پڑھے کمانا کھانا
شیطانی کاموں میں استعمال
مقابلہ
حفاظت کی دعائیں
ماحول بنانا
وسائل کا استعمال
اجتماعیت
الْأَوْلَادِ
تخلیق کی ابتداء
پیدائش کے موقع پر
دینی تربیت نہ کرنا
اگر دعا نہ پڑھی جائے
پیدا ہونے ہی نہ دینا (حمل ساقط)
شیطانی کاموں میں دلچسپی
وَعِدْهُمْ
فیصلوں میں شریک
تمنائیں دلانا
برائی کو خوش نما دکھانا
اچھائی کو برا دکھانا
وسوسہ ڈالنا

شیطان کی آواز اور اس کی فوج

ہر وہ جو اللہ کی اطاعت کے بغیر گفتگو کرے۔

اور بانسری، باجے، حرام دف، یا ڈھول بجائے تو یہ سب شیطان کی آواز ہے۔

اور ہر وہ شخص جو اللہ کی نافرمانی کی طرف چل کر جائے تو وہ شیطان کی پیادہ فوج ہے۔

اور ہر وہ شخص جو سوار ہو کر اللہ کی نافرمانی کی طرف جائے تو وہ شیطان کی گھڑ سوار فوج ہے۔ (ابن القیم:2/142-143)

وَمِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ
اور کچھ حصہ رات کا	پس تہجد پڑھا کیجیے	ساتھ اس (قرآن) کے

نَافِلَةً	لَّكَ
نفل/زائد ہیں	آپ کے لیے

عَسٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ
امید ہے	کہ	کھڑا کر دے آپ کو	رب آپ کا

مَقَامًا	مَّحْمُوْدًا (79)
مقامِ	محمود پر

مقام محمود سے مراد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن اٹھایا جائے گا، میں اور میری امت ایک ٹیلے پر ہوں گے۔ اور میرا رب مجھے سبز رنگ کی پوشاک پہنائے گا۔ پھر مجھے اجازت دی جائے گی اور میں وہ کہوں گا جو اللہ چاہے گا کہ میں کہوں، پس یہی مقام محمود ہے

نبی ﷺ کے لیے مقام محمود کی دعا کرنا

اذان سن کر

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ "اے اللہ ! اس کامل پکار کے رب اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب ! محمد ﷺ کو قرب اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

اللہ کی کتاب سے علاج کرنا

رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ ان کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ ایک عورت عائشہ رضی اللہ عنہا کا علاج کر رہی ہے یا ان کو دم کر رہی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کتاب اللہ (یعنی قرآن) کے ساتھ اس کا علاج کرو

السلسلة الصحيحة:1931

ظلم کرنا قرآن سے فائدہ اٹھانے سے محرومی کا سبب

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

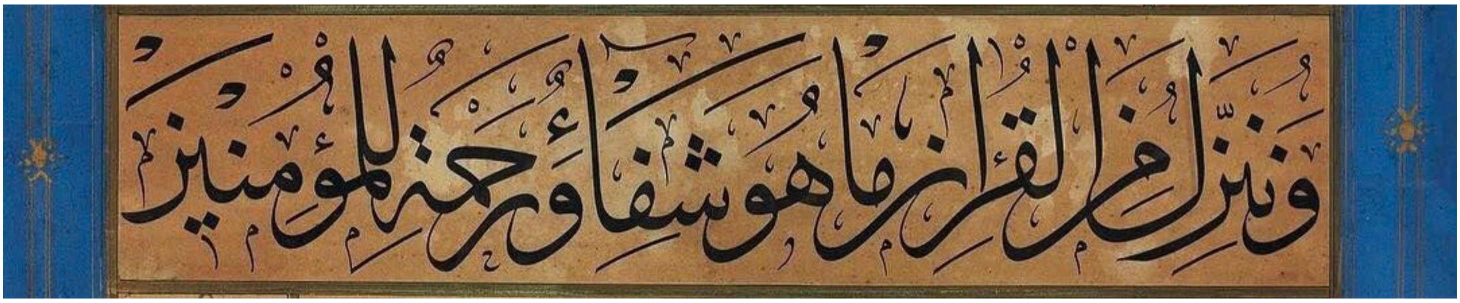

لِلْمُؤْمِنِيْنَ

- شِفَاۗءٌ
- وَّ رَحْمَةٌ

اللہ کی کتاب سے
علاج کرنے میں کوئی
حرج نہیں

خاص طور پر
سورۃ الفاتحہ کو
لازم پکڑ لیں

رہنما بنانا

- پڑھنا
- سمجھنا
- عمل کرنا

حق میں حجت

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

اِلَّا

خَسَارًا

ظلم کرنے والے قرآن سے
فائدہ نہیں اٹھا
سکتے

بیماریوں کا علاج

- جسمانی
- روحانی
- اخلاقی
- معاشرتی
- ذہنی
- نفسانی

سُورَةُ الكَهفِ

فتنۂ دجال سے محفوظ رکھنی والی

جو جمعہ کے دن سور ۃ الکہف پڑھے،اس کیلئے دونوں جمعو ں(یعنی اگلے جمعے تک)کے درمیان ایک نور روشن کردیا جائے گا۔

- اصحابِ کہف کا واقعہ ← دین کا فتنہ
  - نیک لوگوں کی صحبت اپنائی جائے
  - آخرت کا حصول ہی مقصد ہو
- باغ والے کا واقعہ ← مال کا فتنہ
  - زندگی کی حقیقت معلوم ہو (بے ثباتی)
  - آخرت پر نظر ہو
- موسیٰؑ اور خضرؑ کا واقعہ ← علم کا فتنہ
  - عاجزی اختیار کی جائے
  - اپنے علم پر غرور و تکبر نہ ہو
- ذوالقرنینؑ کا واقعہ ← اقتدار کا فتنہ
  - علم و ہنر میں اخلاص ضروری ہے
  - آخرت کا حصول ہی مقصد ہو

فتنوں سے بچاؤ کی تدبیر

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے نوجوان کو

لَآ اَبْرَحُ

نہیں میں ہٹوں گا

حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

یہاں تک کہ میں پہنچ جاؤں جمع ہونے کی جگہ دو سمندروں کے

اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾

یا میں چلتا رہوں گا مدتوں

علم کے لیے سفر کی اہمیت

علم کے لیے نکلنے پر جنت کا راستہ آسان ہونا

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ

[صحیح مسلم: 7028]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حصول علم کے راستے پر چلتا ہے

اللہ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے

پارہ 15 کے Highlights

1۔ قرآن مجید وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے یعنی جب ہم کہتے ہیں،

اَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ تو اس کے لیے پھر ہمیں اس کتاب سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور اگر اس سے نہیں حاصل کر رہے تو سیدھے رستے کی پہچان نہیں ہو سکتی.

2۔ پہلے تولو پھر بولو، سوچ سمجھ کر بولنا چاہیئے.

3۔ آخرت کے لیے محنت کیے بغیر یہ سمجھنا کہ ہم آخرت کی تیاری کر رہے ہیں تو یہ خود کو دھوکہ دینا ہے.

4۔ علم حاصل کرنے کے لیے سفر کرنا ضروری ہے.

5۔ والدین کے حق میں دعائیں کرنی چاہیے ان کے احسانات کا بدلہ ویسے تو ہم دے ہی نہیں سکتے لیکن دعا ایک ایسی چیز ہے کوئی بھی شخص جو آپ پر احسان کرے، آپ دیکھیں گے کتنے ہی لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ہم پر مختلف طرح کے احسانات کر رہے ہوتے ہیں لیکن ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ ان کا بدلہ کیسے دیں ان میں سے ایک ماں باپ بھی ہیں. ماں باپ ہم پر سب سے زیادہ عنایات کرتے ہیں لیکن ہم اتنا ہی ان کو تنگ بھی زیادہ کرتے ہیں سب سے زیادہ ہم اگر دیکھیں کہ ہم ستاتے بھی انہی کو ہیں اور جب ہم realize کرتے ہیں ہم کہ ہم نے ماں باپ کا حق ادا نہیں کیا تو ہم چاہتے ہیں کہ کچھ کر بھی نہیں سکتے، تو پھر کیا کرنا چاہیے، دعا کرنا چاہیے، ان کی تعریف کرنی چاہیے، ان کی اچھی عادتیں، ان کی اچھی خوبیاں اپنے بچوں کے سامنے، اور لوگوں کے سامنے بیان کرنی چاہیے کہ ہمارے والدین ایسے کرتے تھے اور اس کے علاوہ یہ کہ ان کے لیے دعا کریں تاکہ کچھ نہ کچھ تو ان کے احسان کا بدلہ ہم دیں۔ دے نہیں سکتے لیکن پھر بھی اللہ راضی ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ اگر والدین کے حق میں کوئی کمی کوتاہی ہو گئی ہے تو بھی ان شاء اللہ معاف ہو جائے گی۔

6۔ احسان کا بدلہ احسان ہے۔

7۔ سوچ سمجھ کر وعدہ کرنا چاہیے۔ وعدہ کے معاملے میں بہت احتیاط برتنی چاہیے۔

Commitments نبھانی چاہیے۔

9۔ کسی نیک کام پر ثابت قدمی حاصل ہو جانا اللہ تعالی کی نعمتوں میں سے ہے۔

10۔ ہر عالم کے اوپر ایک اور عالم ہے اس لیے کوئی عالم اپنے آپ کو سب سے بڑا عالم نہ سمجھے۔

11۔ اللہ اپنے بندوں پر والدین سے بھی زیادہ مہربان ہے

12۔ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۔ اگر بندہ کسی پر کوئی احسان کرتا ہے نیکی کا کوئی کام کرتا ہے تو اس کا فائدہ دراصل اس کو خود ہی کو پہنچتا ہے بظاہر وہ دوسرے کے ساتھ اچھا کر رہا ہوتا ہے لیکن فائدہ خود سمیٹ رہا ہوتا ہے۔

13۔ شکر گزاری عمل کے ذریعے ہوتی ہے۔ یعنی صرف زبان سے کافی نہیں بلکہ کچھ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

14۔ اولاد کا قتل کرنا گناہ کبیرہ ہے۔

15۔ علم کے لیے سفر کرنا، نکلنا جنت کے رستے کو آسان کر دیتا ہے پھر لمبا لمبا سفر مشکل نہیں لگتا پھر آسان لگتا ہے ورنہ انسان سفر سے تو تھک ہی جاتا ہے جیسے موسی علیہ السلام نے کہا تھا لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا

پارہ 15 سبحان الذی

اسراء ومعراج: ہجرت سے ایک سال قبل نبی ﷺ کی نبوت کی صداقت ثابت کرنے کے لیے ایک رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ اور پھر آسمانوں تک لے جایا گیا اور جنت اور جہنم میں مختلف نشانیاں دکھائی گئیں۔ نماز، البقرۃ کی آخری آیات اور شرک سے بچنے والے کے گناہوں کی بخشش کے تحائف دیے گے۔فرشتوں نے حجامہ کروانے اور ابراہیمؑ نے تسبیحات کے ذریعے جنت میں درخت لگانے کا پیغام امت کے لیے دیا۔

اچھا کرنا: اچھا کام خود کو فائدہ دیتا ہے۔جو اپنے آپ کو احسن بنالیتا ہے تو اس کے نیک کام کا اجر 700 گنا تک ملتا ہے۔

سیدھی راہ: قرآن کی رہنمائی سب سے سیدھی راہ کی طرف ہے يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ

نامہ اعمال: کل نامہ اعمال پڑھ کر جو محاسبہ کرنا پڑے گا وہ آج کر لیں تو حساب آسان ہوگا۔

مطلوب کوشش: جنت کے لیے اس درجے کی کوشش کرنی ہوگی۔ایک کے بعد ایک نیکی کرنے سے بڑے درجے اور بڑا فضل ملے گا۔

عبادت: اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کر سکتے۔

حسن سلوک: والدین کی خدمت اور ان سے نرم گفتگو کرنا، مستقل دعا کرتے رہنا رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا

اسراف: فضول خرچی سے بچنا کہ ایسا کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

خرچ کا طریقہ: حکمت کے ساتھ اعتدال سے خرچ کرنا۔اسراف کے ساتھ بخل سے بچنا۔

زنا: قریب بھی نہیں پھٹکنا کہ بے حیائی اور برا راستہ ہے۔آنکھ، کان اور دل کی حفاظت ہی سے زنا سے بچاؤ ممکن ہے۔

تجسس نہ کرنا: جن باتوں کا علم نہیں ان کے پیچھے نہ پڑنا کہ کان، آنکھ اور دل سے پوچھا جائے گا۔

بعث بعد الموت: یقینی ہے خواہ انسان پتھر یا لوہا بن جائے مگر اللہ جس نے پہلی بار پیدا کیا تھا دوبارہ اٹھائے گا۔

عمدہ بات: شیطان کے اکسانے پر فساد پیدا کرنے والی باتیں نہ کرو بلکہ لوگوں کے ساتھ اچھی بات کرو۔

قربت کا وسیلہ: نیک بزرگ تو خود اللہ کی قربت کا وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں اس لیے اللہ ہی کی طرف رجوع کرو۔

شیطان کے ہتھکنڈے: گانے بجانے کی طرف مائل کر کے، مال کو غلط کاموں میں لگوا کر، اولاد کو اپنا آلہ کار بنا کر اور جھوٹے سبز باغ دکھا کر گمراہ کرنا۔ بچنے کے لیے اللہ کی مدد مانگتے ہوئے اپنی کمزوریوں کو دور کرنا۔

فجر میں قرآن: نماز فجر میں قرآن پڑھیں کہ فرشتوں کی حاضری کا وقت ہے۔

کسی جگہ داخلے کی دعا: رَبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

الکھف: فتنہ دجال سے محفوظ رہنے کے لیے اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک نور کے حصول کے لیے پڑھیں۔

اللہ کی تعریف: کجی سے پاک قرآن مجید کے نزول پر اللہ کی خوب خوب تعریف بیان کریں۔

اصحاب کھف: چند نوجوان جنہوں نے ایمان بچانے کے لیے گھر بار اور آسائش کو چھوڑا تو اللہ نے کئی سو سال دشمن کے شر سے ان کی حفاظت فرما کر انہیں غار میں سلا دیا۔سورج کی تپش سے ان کے جسموں کو بچایا۔

رشد و بھلائی کی دعائیں: رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِىْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ

باغ والا: ایک شخص کو اللہ نے دو باغ عطا کیے۔اللہ کا شکر گزار ہونے کے بجائے تکبر کر کے آخرت کا انکار کیا تو ایک آفت نے سب تباہ کر دیا۔نعمت پا کر مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھ کر اللہ کی حفاظت میں آئیں۔

موسیٰ کا علمی سفر: خود کو سب سے بڑا عالم سمجھ لینے والی بات اللہ کو پسند نہ آئی تو اللہ نے مزید علم کے لیے سفر پر روانہ ہونے کا حکم دیا۔مخصوص جگہ پر خضر سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے صبر کرنے کا وعدہ لے کر ساتھ چلنے کی اجازت دی۔کشتی میں سوراخ کر دینے اور لڑکے کو قتل کر دینے پر صبر نہ کر سکے تو ایسا کرنے کا سبب پوچھ بیٹھے۔خضر نے کہا: میں نے کہا نہ تھا کہ تم صبر نہ کر سکو گے۔علم کے لیے صبر بہت ضروری ہے۔

آیئے گناہوں سے بچنے اور ہدایت پر قائم رہنے کے لیے اللہ سے دعا کریں۔